Islamic Studies Test-2

Tayyaba Batool 001-CSS24-NOAISB-1
LMS ID = 33186

Q-1

رسولؐ کے الوداعی خطبہ کے تناظر میں انسانی حقوق

تعارف:

اسلام میں انسانی حقوق کے فروغ کی جو مثالیں ملتی ہیں وہ دنیا کے کسی اور مذہب، تہذیب یا معاشرے میں نہیں ملتی ہیں۔ اسلام ایک کامل دین ہے اور اس کی کاملیت کا ایک عنصر انسانی حقوق کا دفاع ہے۔ اسلام میں انسانی حقوق کی سالمیت کی مثال 3 موقعوں پر واضح ہے۔ اعلان مکہ، میثاق مدینہ اور خطبہ حجۃ الوداع۔ مغربی دنیا میں انسانی حقوق کی ارتقاء کا عمل 1215 کے میگنا کارٹا سے شروع ہوتا ہے۔ بعد میں برطانیہ، فرانس اور امریکہ میں مختلف تحریکوں کے نتیجے میں انسانی حقوق کے چارٹر نافذ ہوئے لیکن اسلام کو یہ منفرد مقام حاصل ہے کہ اسلام نے انسانی حقوق کا نفاذ 14 سو سال پہلے کر دیا تھا جس کی تفصیل حضورؐ کے خطبہ حجۃ الوداع میں ہے۔

خطبہ حجۃ الوداع:

9 ذوالحج کے موقع پر حضورؐ میدان عرفات میں تشریف فرما تھے جب شام ہوئی تو آپؐ نے اپنی اونٹنی تیار کروائی۔ جب اونٹنی آئی تو آپؐ اس پر سوار ہو کر بطن وادی میں تشریف لے گئے اور

تاریخی خطبہ دیا۔ اس خطبہ کو تاریخ میں خطبہ حجۃ الوداع کہتے ہیں۔ اس خطبہ میں حضورؐ نے انسانی حقوق کو تفصیل سے بیان کیا اور وہاں موجود سب لوگوں سے حضورؐ کا پیغام دوسروں تک پہنچانے کو کہا۔

حضورؐ نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء سے آغاز کرتے ہوئے فرمایا

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے۔ اللہ نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے بندے (نبیؐ) کی مدد فرمائی اور اس نے یکتا باطل کی سب مجتمع قوتوں کو زیر کر دیا۔"

حضورؐ نے لوگوں کو مخاطب کرتے ہوئے مزید فرمایا:

"اے لوگو ممکن ہے کہ ہم دوبارہ اس طرح مجلس میں اکٹھے نہ ہو سکیں یہ بھی ممکن ہے کہ میں اگلے سال حج نہ کر سکوں"۔

حضورؐ نے اس خطبہ میں اسلام میں انسانی حقوق کے تمام اصول واضح فرمادیے۔

• انسانی مساوات کا درس:

اسلام انسانی مساوات کا قائل ہے اور اس کا درس بھی دیتا ہے۔ حضورؐ نے خطبے میں یہ بات واضح کر دی کہ تمام انسان برابر ہیں۔ آپؐ نے فرمایا:

"تمام انسان آدمؑ کی اولاد ہیں اور آدم مٹی سے بنائے گئے تھے"۔

اسلام میں کسی بھی انسان کو رنگ و نسل کی بنیاد پر کوئی برتری حاصل نہیں ہے اور قرآن اس بات کو رد

روشن کی طرح واضح کرتا ہے۔ سورۃ الحجرات میں ہے:

"اللہ نے تم سب کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہیں گروہوں اور قبیلوں میں بانٹ دیا تاکہ تم پہچانے جا سکو اگر اللہ کے نزدیک تم میں سے کسی کو برتری حاصل ہے تو وہ تقویٰ کی بنیاد پر ہے۔"

اسی تناظر میں خطبہ حجۃ الوداع میں حضورؐ نے فرمایا:
"کسی عربی کو کسی عجمی پر، کسی عجمی کو کسی عربی پر، کسی گورے کو کسی کالے پر اور کسی کالے کو گورے پر کوئی برتری حاصل نہیں ہے اگر کوئی برتری کا ترازو ہے تو وہ تقویٰ کی بنیاد پر ہے۔"

• انسانی حقوق کی فراہمی درس:

حضورؐ نے تمام انسانیت کو اس بات کا درس دیا کہ وہ انسانی حقوق کی فراہمی کو یقینی بنائیں اور سب انسانوں کو بنا کسی تفریق کے بحکم انسانیت کے تحت برابری کا درجہ دیں۔ کسی کو مذہب، نسل، قبیلے یا دولت کی بنیاد پر برتری نہ دیں۔ حضورؐ نے کئی موقعوں پر اس بات کو واضح کیا کہ ہر انسان کے کیا حقوق و فرائض ہیں اور کیوں ان کو پورا کرنا انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔

خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر آپؐ نے فرمایا:
"اے لوگو! ایسا نہ ہو کہ تم لوگ جب خدا کے حضور آؤ تو تمہاری گردنوں پر بوجھ ہو اور باقی لوگ سامان آخرت لے کر آئیں۔ ایسے میں، میں اللہ کے حضور تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکوں گا۔"

• نسلی تفاخر کا خاتمہ:

عرب کے لوگوں میں نسلی تفاخر بہت عام تھا لوگ اپنے باپ دادا کے کاموں پر فخر محسوس کرتے تھے اور اس کی بنیاد پر دوسروں کو حقیر سمجھتے تھے۔ حضورؐ نے سب پر یہ واضح کر دیا کہ نسلی تفاخر کی بنیاد پر کوئی دوسرا قبیلہ برتر یا بدتر نہیں ہے۔

آپؐ نے فرمایا:
قریش کے

"اے لوگو! اللہ نے تمہارا نسلی تکبر ختم کر دیا ہے۔ اب اپنے باپ دادا کے کارناموں پر تمہارا فخر و تکبر کوئی معنی نہیں رکھتا۔"

• زندگی کا حق:

زندگی کا حق انسان کا پہلا بنیادی حق ہے اسلام ہر انسان کے زندگی کے حق کا نفاذ کرتا ہے اور اس بات کا اعلان کرتا ہے کہ ایک انسان کا قتل پوری انسانیت کا قتل ہے۔ اس کے علاوہ قتل کے معاملے میں اسلام کے اصول بہت واضح ہیں۔ اسلام قصاص پر یقین رکھتا ہے اور اس کا نفاذ کرتا ہے جس سے اس بات کا اندازہ ہوتا ہے کہ انسانی زندگی کی اہمیت کس قدر ہے۔ حضورؐ نے خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا:

"تم پر ایک دوسرے کے جان و مال اور عزتیں قطعاً حرام کر دی گئی ہیں۔ اس کی اہمیت ایسی ہی ہے جیسے آج کے دن کی، ماہ مبارک مہینے کی اور شہر مکہ کی۔"

CamScanner

• مال کی حفاظت:

انسان کے بنیادی حقوق میں اس کے مال کی حفاظت بھی بہت اہم ہے۔ خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر حضورؐ نے یہ بات واضح کر دی کہ انسان ایک دوسرے کے مال میں خیانت نہ کریں اور نہ ہی کسی دوسرے کے مال پر قبضہ کرنے کی کوشش کریں۔ حضورؐ نے فرمایا:

"تم میں سے کسی کے پاس اگر کوئی امانت رکھوائے تو یہ تم پر لازم ہے کہ اس کی امانت اس کو لوٹا دو۔"

• رواداری کا درس:

اسلام کی خوبصورتی یہ ہے کہ اسلام برداشت و رواداری پر زور دیتا ہے بجائے زبردستی اور طاقت کے استعمال پر۔ اسی طرح اس جذبے کو فروغ دینے کے لیے اسلام بھائی چارے کا تصور فراہم کرتا ہے۔ حضورؐ نے فرمایا:

"تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔"

• غلاموں کے حقوق:

خطبہ حجۃ الوداع پر حضورؐ نے جہاں باقی تمام امور پر بات کی وہیں غلاموں کے حقوق کا ذکر بھی کیا۔ آپؐ کی سیرۃ میں ہمیں بہت سی ایسی مثالیں ملتی ہیں جن سے ہمیں غلاموں کے حقوق کی اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے لیکن خطبہ حجۃ الوداع

پھر حضور ﷺ نے بہت واضح الفاظ میں فرمایا:

"اے لوگو! اپنے غلاموں کا خیال رکھو، انکو وہی کھلاؤ جو خود کھاؤ اور وہی پہناؤ جو خود پہنو۔"

• معاشی استحصال کا خاتمہ:

خطبہ حجۃ الوداع پر حضور ﷺ نے سود کے نظام کے خاتمے کا اعلان کیا اور بہت سی اور رسومات کا خاتمہ کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

"آج سے زمانہ جاہلیت کے تمام سود ختم ہو چکے ہیں۔ جو پہلا سود میں ختم کرتا ہوں وہ عباس بن عبدالمطلب کے خاندان کا ہے۔"

• اسلامی قانون کی پابندی کی تلقین:

حضور ﷺ نے فرمایا:

"میں تم میں ایک چیز چھوڑے جا رہا ہوں اور وہ ہے اللہ کی کتاب۔ اگر اس کی پیروی کرتے رہو گے تو کبھی گمراہ نہیں ہو گے۔"

حضور ﷺ نے تمام مسلمانوں غرض تمام انسانوں کو یہ پیغام دیا کہ خدا کی کتاب میں تمام لوگوں کے زندگی کے ہر معاملے پر رہنمائی موجود ہے اگر وہ چاہیں تو اس کی تعلیمات پر عمل کر کے تمام حقوق و فرائض کو یقینی بنا سکتے ہیں اور زندگی کے ہر پہلو پر رہنمائی حاصل کر سکتے ہیں۔

CS CamScanner

• حاصل بحث :

اسلام انسانی حقوق کا سب سے بڑا اور دائمی علمبردار ہے کیونکہ اسلام نے چودہ سو سال پہلے وہ اصول دے دیے تھے باقی تمام مذاہب اور تہذیبوں میں موجود نہ تھے۔ اسلام حقیقی طور پر انسانی حقوق جیسا کہ مساوات، آزادی، انسانی سالمیت، جان و مال کی حفاظت، قانون کی فراہمی، عدل و انصاف جیسے پہلوؤں کے نفاذ کو یقینی بناتا ہے۔ خطبہ حجۃ الوداع اس بات کا سب سے بڑا ثبوت ہے کہ اسلام میں انسانی حقوق کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔

Q-2

اسلام کی اخلاقی اقدار اور اسلامی تہذیب

تعارف:

اسلامی تہذیب کو ایک نمایاں اور منفرد شناخت حاصل ہے اور اس شناخت کی ایک اہم وجہ اسلام کی اخلاقی اقدار ہیں۔ اسلام محض عبادات و رسومات کا دین نہیں ہے بلکہ اسلام کی تعلیمات کا ایک اہم اور بڑا حصہ اسلام کی اخلاقی اقدار ہیں۔ یہی اقدار اس کی تہذیب کا حصہ بنیں اور اسلامی تہذیب دنیا کی بہترین تہذیب کے طور پر ابھری۔ اسلام کی اخلاقی اقدار میں حسن سلوک، رواداری، مساوات، بھائی چارہ، حقوق کا تحفظ، سچائی اور ایمانداری شامل ہیں۔ یہ سب عناصر اسلامی تہذیب کی روح کو تشکیل دیتے ہیں۔

CamScanner

اسلامی تہذیب اور مغربی تہذیب میں اخلاقی اقدار:

تہذیب عربی زبان کا لفظ ہے اور "ھذب" سے نکلا ہے جسکا مطلب ہے "کانٹ چھانٹ"۔ اسلامی تہذیب ایسے ہی اصول پر مبنی ہے کیونکہ اسلامی تہذیب اچھے عناصر کو شامل رکھتی ہے اور برے عناصر کی کانٹ چھانٹ کر دیتی ہے۔ جیساکہ "امر بالمعروف و نہی عن المنکر" کا تصور۔ اسلامی تہذیب صرف اچھے کاموں کا حکم نہیں دیتی بلکہ برے کاموں سے روکتی بھی ہے۔ جبکہ مغربی تہذیب جو کہ اس وقت دنیا پر حاوی ہے اس کے برعکس ہے۔ مغربی تہذیب اپنے اچھے اور برے عناصر سمیت اپنی برائی کی دعوے دار ہے۔
اسلامی تہذیب اور مغربی تہذیب میں اخلاقی اقدار کا بہت فرق ہے۔ مغربی تہذیب میں اخلاقی اقدار کا فقدان ہے جیساکہ اسلام والدین کی خدمت اور ان کا خیال رکھنے کا درس دیتا ہے جبکہ مغرب میں بوڑھے والدین کو اولڈ ہومز میں بھیج دیا جاتا ہے۔

اسلامی تہذیب کی نمایاں خصوصیت: اخلاقی اقدار

اسلام کی اخلاقی اقدار درج ذیل ہیں:

• مساوات کا دین:

اسلام کی سب سے پہلی اخلاقی قدر اس کے مساوی اصول ہیں۔ اسلام انسانوں کو انکی حرمت دیتا ہے اور تمام مسلمانوں کو درس دیتا ہے کہ وہ مساوات کے اصولوں کو مد نظر رکھیں یہی وجہ ہے کہ

ایک مسلمان دوسروں کی ظاہرداری کی وجہ سے ان میں فرق نہیں کرتا

حضورؐ نے فرمایا:

"تم سے پہلی قومیں اس لیے برباد ہوگئیں کہ وہ غریبوں کو سزا دیتے تھے اور امیروں کو معاف کر دیتے تھے۔ خدا کی قسم اگر محمدؐ کی بیٹی فاطمہ بھی چوری کرتی تو اسکے بھی ہاتھ کاٹ دیے جاتے۔"

• حسن سلوک:

اسلام کی اخلاقی اقدار میں حسن سلوک کو بہت اہمیت حاصل ہے کیونکہ آپؐ کا حسن سلوک پوری انسانیت کے لیے نمونہ ہے۔ آپ تمام لوگوں سے نرمی سے پیش آتے کبھی کسی سے اونچی آواز میں بات نہیں کرتے۔ آپ چھوٹوں سے محبت سے بات کرتے جبکہ بڑوں سے عزت سے پیش آتے یہاں تک کہ دشمنوں اور قیدیوں سے بھی حسن سلوک برقرار رکھتے۔

• سچائی اور ایمانداری:

اسلام سچائی اور ایمانداری کا درس دیتا ہے اور جھوٹ سے نفرت کرتا ہے۔ حضورؐ صادق اور امین کے لقب سے مشہور تھے یہی وجہ ہے کہ سچائی اور ایمانداری اسلام کے اخلاقی اصولوں کا اہم حصہ ہیں جو اسلام کی تہذیب کو خوبصورت بناتے ہیں۔

• بھائی چارہ :
اسلام کے اخلاقی اصولوں میں بھائی چارہ بہت اہم ہے ۔ اسلام میں تمام مسلمان بھائی بھائی ہیں یہ وہ اخلاقی قدر ہے جو مسلمانوں میں مدد کا جذبہ پیدا کرتی ہے ۔ مسلمان دنیا کے کسی ایک کونے میں تکلیف میں ہوں تو دنیا کے دوسرے کونے میں موجود مسلمان بھی اسکی تکلیف کو محسوس کرتے ہیں اور ان کی مدد کا جذبہ رکھتے ہیں ۔
حضورؐ نے فرمایا
"تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں ۔"

• غیر مسلموں کے حقوق کا تحفظ :
یہ اسلام کی نمایاں اخلاقی قدر ہے کہ اسلام غیر مسلموں کے حقوق کا تحفظ کرتا ہے ۔ ان کے جان و مال کی حفاظت کا ذمہ انسانی مساوات اور اسلامی ریاست کے اصول کے تحت اپنے ذمے لیتا ہے ۔
مدینہ میں حضورؐ کا اہل نجران کے ساتھ معاہدہ اس بات کی زندہ مثال ہے ۔
حضرت علیؓ کا قول ہے :
"اگر کوئی مسلمان کسی کافر کو قتل کردے تو مسلمان قتل کیا جائے گا (قصاص کے طور پر)۔"
اور
"ان کے مال ہمارے مالوں جیسے ہیں ۔"

حاصل بحث :

اسلامی تہذیب کی نمایاں خصوصیت

اسلامی اخلاقی اقدار ہیں اور ان کا نفاذ تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسلامی تہذیب دنیا کی سب سے خوبصورت تہذیب ہے لیکن مغربی سازشوں نے مسلمانوں کو اپنی اخلاقی اقدار اور تہذیب سے دور کر دیا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ مسلمان دوبارہ اپنی تہذیب کو سمجھیں اور اس کو صحیح معنوں میں دوسروں تک پہنچائیں۔